© rasailojaraid.com

تبصرہ کتب

مولانا محمد ابراہیم فانی صاحب

مکاتب شیخ الحدیث حضرت مولانا محمد زکریا صاحب مہاجر مدنی رحمہ اللہ

ترتیب و تدوین: حضرت سید نفیس الحسینی صاحب مدظلہ ٗضخامت: ۴۷۷ صفحات۔

قیمت: درج نہیں۔ ملنے کا پتہ: ۱۹۹۔ بلاک ۴۔ نزد جامعہ مدنیہ کریم پارک راوی روڈ ٗ لاہور

زیر نظر مکتوبات ۱۹۴۱ء سے ۱۹۷۸ء تک ۳۸ برس کے زمانہ پر محیط ہیں اور ان کی تعداد ۶۵۱ ہے ان میں چند خطوط حضرت اقدس رائپوری رحمہ اللہ کے وصال کے بعد مولانا عبدالجلیل صاحب کو تحریر فرمائے ہیں۔ مولانا عبدالجلیل صاحب حضرت رائپوری کے چھوٹے بھائی حافظ محمد خلیل صاحب کے فرزند اکبر ہیں۔ تقریباً تمام خطوط حضرت رائپوری کی خدمت عالی میں تبوسط مولانا عبدالجلیل صاحب ارسال کئے گئے۔ البتہ ابتداء میں کچھ مکتوبات براہ راست حضرت مولانا شاہ عبدالقادر صاحب کی خدمت میں نہایت مؤدبانہ انداز میں رقم فرمائے گئے ہیں اور ان پر حضرت اقدس کا پتہ تحریر کیا گیا ہے۔ خطوط کی تحریر میں حضرت شیخ کا علوم متداولہ پر عبور اور استعداد کی آن بان ان کی علمی زبان سے ظاہر ہے مگر اس کے باوجود حضرت شیخ کا انداز تحریر اتنا بے تکلف ہے گویا سامنے بیٹھے اپنے خاص انداز گویائی اور روزہ مرہ کی زبان میں بات فرما رہے ہیں۔ ان مکاتیب میں جہاں روزمرہ کے عام حالات واخبار خصوصاً حضرت رائپوری کے ہم عصر بزرگوں اور متعلقین کے بارے میں حضرت اقدس کو مطلع رکھا گیا ہے۔ وہاں اکثر خطوط میں بہت اعلیٰ علمی وروحانی موضوعات کو بھی زیر بحث و تبصرہ لا گیا گیا ہے۔ ابتداء میں مرتب مکاتیب سید نفیس الحسینی شاہ صاحب مدظلہ نے حضرت اقدس رائپوری اور حضرت شیخ الحدیثؒ کے زیر عنوان انتہائی ٗقیمتی اور عشق و محبت کی تسنیم وکوثر میں ڈوبا ہوا مضمون تحریر فرمایا ہے۔ علاوہ ازیں قطب الارشاد شاہ عبدالقادر صاحب رائپوری اور شیخ الحدیث مولانا محمد زکریاؒ صاحب کی مختصر سوانح حیات بھی شامل ہیں۔ معنوی حسن وخوبی کے ساتھ ساتھ کتاب ظاہری طور پر بھی انتہائی دیدہ زیب ہے۔ تحقیق و تصوف کا ذوق رکھنے والوں کیلئے اس کتاب کا مطالعہ انتہائی مفید ہے۔ (م۔ا۔ف)